نظرات

ہندوستان کو آزاد ہوئے پچاس سال ہوگئے اور اس بار لال قلعہ پر ہندوستان کے وزیر اعظم آزادی کی پچاسویں سالگرہ مناتے ہوئے قوم سے خطاب فرمائیں گے وہ قوم سے کیا خطاب کریں گے۔ کیا کیا باتیں عوام سے کہیں گے اس کا جواب تو آنے والا وقت ہی دے گا۔ لیکن اس وقت ہندوستان میں جو حالات پیش نظر ہیں ان کی موجودگی میں وہ عوام الناس سے جو بھی خطاب کریں گے وہ یقیناً ہندوستانی عوام کے لئے لمحۂ فکریہ ہوں گے کیونکہ ہندوستان آزادی کی پچاسویں منزل میں جب قدم رکھ رہا ہے تو اس کے سامنے لاتعداد ایسے مسائل ہیں جو فکر و تشویش کا باعث ہو رہے ہیں ــــ مہنگائی کا مسئلہ تو سنگین سے سنگین تر ہو ہی گیا ہے لا اینڈ آرڈر کا مسئلہ اس سے بھی زیادہ تشویشناک بن گیا ہے۔ کون سا صوبہ ایسا ہے جہاں کسی نہ کسی انداز میں بے چینی نہیں پائی جاتی ہو۔ کوئی بھی تو صوبہ ایسا نہیں ہے جہاں سب کچھ ٹھیک ٹھاک چل رہا ہے۔ اگر یوپی میں مافیا طبقہ نے سر ابھار رکھا ہے اور صوبائی سرکار اس کی بیخ کنی کے لئے مصروف عمل ہے تو دوسری طرف مہاراشٹر میں امبیڈکر کی مورتی پر جوتوں کا ہار پہنائے جانے کا واقعہ رونما ہو جاتا ہے اور اس کے نتیجہ میں زبردست احتجاج لڑائی جھگڑا شروع ہو جاتا ہے جسے قابو میں کرنے کے لئے پولیس کو گولی چلانی پڑ جاتی ہے۔ جس سے تقریباً ۸، ۱۰ افراد ہلاک ہو جاتے ہیں۔ بہار میں جناب لالو پرشاد یادو پر چارہ گھوٹالے کے سلسلے میں سی۔ بی۔ آئی عدالت میں چارج شیٹ داخل کرتی ہے تو تمام ہندوستان ان سے وزارت اعلیٰ سے دستبرداری کا مطالبہ کرتا ہے

تو اس کے جواب میں لالو پرشاد کی اکڑ فوں دیکھنے کے قابل ہی نہیں ہوتی ہے بلکہ اس پر سب کو غضب کی حیرت و تشویش لاحق ہو جاتی ہے اسی طرح آسام میں الفا دہشت پسندوں نے پھر سر اٹھانا شروع کر دیا ہے۔ پنجاب میں امن و امان ہو گیا تھا اور وہاں کسی قسم کی کوئی تشویش کی خبر آنا بند ہو گئی تھی جس سے ہندوستان کے عوام نے چین سکھ کا سانس لیا تھا کہ معاً وہاں ٹرین میں بم حادثہ کے واقعہ نے عوام کا چین سکھ جبراً چھین لیا۔ ایسے بم حادثوں میں بے گناہ مسافر مارے جاتے ہیں بھلا بتاؤ کہ آج دنیا میں ایسے وحشی انسان نما بھیڑیئے بھی پیدا ہیں جو معصوم و بے گناہ عورتوں، بچوں مردوں کو مرتا دیکھ کر اپنے مقاصد کے حصول کی آس لگائے رکھتے ہیں۔ لعنت ایسی ظالمانہ آس پر، درندگی کی اس سے زیادہ بدترین مثال کیا ہوگی، قدرت کبھی ایسے وحشی و درندہ صفت ظالموں کو کبھی معاف نہیں کرے گی جو بے گناہ معصوم انسانوں کی اپنی گندہ ذہنیت جان لیتے ہیں۔ پڑوسی ملک کی ظالم و جابر تنظیم آئی ایس آئی کی اس شرمناک حرکت پر جتنا بھی ماتم کیا جائے کم ہی ہے اور جتنی بھی اس کی سخت سے سخت الفاظ میں نفرت کے ساتھ مذمت کی جائے تو وہ بھی کم ہی ہے۔ اگر پڑوسی ملک یہ سمجھتا ہے کہ اس کی اس انسانیت سوز حرکت سے وہ اپنے کسی شیطانی مقصد میں کامیاب ہو جائے گا تو یہ اس کی خام خیالی ہی ہے اس طرح کی ظالمانہ حرکتوں سے اس پر پوری دنیا میں لعنت و ملامت تو ہوگی ہی قدرت کی طرف سے بھی اسے انسانیت کی ہلاکت پر عبرت ناک سزا مل کر رہیگی ایسا ہمارا یقین ہے۔

کشمیر میں جب سے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے عنانِ حکومت کی باگ ڈور سنبھالی ہے وہاں کے حالات نارمل ہو رہے ہیں اور توقع ہے کہ انشاء اللہ مزید حالات ٹھیک ہو جائیں گے اس میں بڑا دخل کشمیری عوام کی روا داری اور سمجھداری کو